FEDERAL URDU UNIVERSITY

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

- کلمات خیر ﴿شیخ الجامعہ﴾
- اربابِ علم ودانش و منتظمین مدارس دینیہ ﴿کوآرڈینیٹر برائے الحاق مدارس دینیہ﴾
- تعارف جامعہ
- اصول وضوابط برائے الحاق مدارس دینیہ
- درخواست "فارم الحاق برائے مدارس دینیہ"
- نصاب برائے "بی۔اے" سال اول وسال دوم
- نصاب برائے "ایم۔اے" سال اول وسال دوم


**Program Co-Ordinator**
**Dr. Abdul Majid**
**Assistant Professor Department of Islamic Studies**
dr.amajid@ymail.com
0321-2437704


# شعبۂ الحاق برائے مدارسِ دینیہ

## وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس وٹیکنالوجی کراچی

# اُصول وضوابط
# برائے الحاق مدارسِ دینیہ

- الحاق اور عدم الحاق کے قوانین
- الحاق برائے مدارس دینیہ
- رجسٹریشن کا طریقہ کار
- امتحانی طریقہ کار
- الحاق کی منسوخی کا طریقہ کار
- نصاب برائے "بی۔اے" و "ایم۔اے۔اسلامیات"
- الحاق شدہ مدارس دینیہ کیلئے خصوصی ہدایات
- ہم نصابی اور حفظانِ صحت کی سہولیات
- مالیاتی
- دستوری و ثقافتی
- تعمیراتی معیار

شعبۂ الحاق برائے مدارسِ دینیہ
وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس و ٹیکنالوجی کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# وفاقی اردو یونیورسٹی

## کلماتِ خیر

**اھلاً و سھلاً مرحبا!**

وفاقی جامعہ اردو برائے فنون، سائنس وٹیکنالوجی کے ساتھ تعلیمی الحاق کے خواہشمند مدارس دینیہ کا خیرمقدم کرتے ہوئے مجھے انتہائی خوشی محسوس ہورہی ہے اس اُمید کے ساتھ کہ ہمارے طلبہ کرام ''اعلیٰ تعلیم'' کے حصول تک محنت اور لگن کے ساتھ ثابت قدم رہیں گے، انشاءاللہ العزیز۔ جامعہ اردو کے قابل قدر اساتذہ کرام اور مستعد و بااخلاق انتظامیہ تعلیم وتربیت کے اس میدان میں آپ کے شانہ بشانہ ہرممکن کوششوں کے ساتھ مصروف عمل رہے گی۔

جامعہ اردو پاکستان کا وہ علمی دانش کدہ ہے کہ جہاں علم وآگہی پروان چڑھ رہی ہے۔ جامعہ اپنے اساتذہ اور افسران کی شب وروز انتھک محنت سے علمی درسگاہوں میں ممتاز مقام حاصل کرنے کی کوشش میں مصروفِ عمل ہے۔ جامعہ اردو ملک کی وہ واحد اور منفرد جامعہ ہے کہ جس نے سب سے پہلے اردو زبان کو ذریعہ تعلیم بنایا، اس وقت اِس جامعہ میں درس وتدریس اردو کے ساتھ ساتھ انگریزی زبان میں بھی کی جاتی ہے۔

جامعہ تیزی سے تغیر پذیر عالمی ماحول کی ضروریات کے مطابق مناسب طریقے سے یونیورسٹی کے دائرہ کار کو وسعت دینے، اپنے طلبہ کی صلاحیتوں کو بڑھانے اور ان کی تربیت کرنے میں مصروف عمل ہے۔ ''شعبہ الحاق برائے مدارس دینیہ'' کا قیام اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ ہم ہر سطح پر درس وتدریس اور تحقیق کے اعلیٰ ترین معیار کو حاصل کرنے کی جدوجہد کے ساتھ ساتھ اپنے طلبہ کو نظم وضبط اور اعلیٰ اخلاقی قدروں کو اپنانے کا پابند بناتے ہیں۔

مجھے اُمید ہے کہ آپ جامعہ اردو کے ساتھ تعلیمی الحاق کے دوران جامعہ میں موجود سہولتوں کو بہتر طریقے سے استعمال کرتے ہوئے تعلیم کے اعلیٰ معیار قائم کریں گے اور ملک وقوم کی ترقی کیلئے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے۔ میں آپ کے بہتر مستقبل کیلئے پراُمید ہوں اور اپنے جامعہ میں آپ کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمارا حامی وناصر ہو!

والسلام
خیراندیش
**پروفیسر ڈاکٹر ظفر اقبال**
﴿شیخ الجامعہ﴾

وفاقی اردو یونیورسٹی
برائے فنون، سائنس و ٹیکنالوجی کراچی
شعبۂ الحاق برائے مدارسِ دینیہ

قومی ترقی کا ذریعہ      قومی زبان میں تعلیم

# وفاقی اردو یونیورسٹی

## برائے فنون، سائنس اور ٹیکنالوجی

دفتر الحاق برائے مدارس دینیہ، ایم ایس سی بلاک، گلشن اقبال کیمپس کراچی۔

## درخواستِ "اِلحاق برائے مدارسِ دِینیّہ"

نوٹ: ۱) یہ سوالنامہ ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے معیار الحاق کے رہنما اصولوں کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔
۲) جوابات لکھنے سے قبل منسلک نکات کا بغور مطالعہ فرمائیں۔
۳) ازراہ کرم ہر سوال کا واضح جواب لکھیں۔ اگر جواب کیلئے جگہ ناکافی ہو تو علیحدہ کاغذ پر سوال کا نمبر لکھ کر اپنا جواب مکمل کر سکتے ہیں۔

مطلوبہ الحاق برائے: **بی۔ اے (بیچلر)** و **ایم۔ اے (ماسٹرز) اسلامیات**

تاریخ: ___ / ___ / 20___

## 1. تعلیمی ادارے کے کوائف

تعلیمی ادارے کا نام: ________________________________

ادارے کا محل وقوع اور مکمل پتہ: ________________________________

________________________________

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# وفاقی اردو یونیورسٹی

## اربابِ علم و دانش و منتظمین مدارس دینیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ؛

**مدارس دینیہ کیلئے وفاقی اردو یونیورسٹی سے ''بی.اے'' و''ایم.اے'' اسلامیات کی ڈگری کا حصول**

جناب عالیٰ!

علمائے کرام کی انتہائی مخلصانہ کاوشوں کے بدولت ۱۹۸۲ء میں حکومت پاکستان نے مدارس دینیہ کی ''عالیہ اور عالمیہ'' کی شہادات کو بالترتیب ''بی.اے'' اور ''ایم.اے'' عربی/اسلامیات کے مساوی قرار دے کر اس بات کو تسلیم کیا کہ ان اسناد کے حامل علمائے کرام کی علمی استعداد یونیورسٹریز سے ریگولر ''بی.اے'' و''ایم.اے'' عربی/اسلامیات کیے ہوئے طلبہ سے کسی طرح کم نہیں۔ان کی علمی استعداد، تعلیمی معیار اور سولہ (۱۶) سالہ تعلیمی دورانیے کو تسلیم کرکے ''بی.اے'' و''ایم.اے'' عربی/اسلامیات کے مساوی تسلیم کیے جانے کا دراصل مقصد بھی یہی تھا کہ ان کے لئے اعلیٰ تعلیم یعنی ''ایم فل'' اور ''پی.ایچ.ڈی'' (ڈاکٹریٹ) کی ڈگری کا حصول آسان بنایا جائے اور وہ مدارس دینیہ کے ساتھ ساتھ اسکول، کالج اور یونیورسٹریز کی سطح پر عربی اور اسلامیات کی باآسانی تدریس کرسکیں۔لیکن بدقسمتی سے کچھ ہی عرصہ بعد بوجوہ اہل مدارس اس سہولت سے کماحقہ استفادہ نہیں کرسکے اور بالآخر وہ ''بی.اے'' و''ایم.اے'' کے صرف ''ایکولینسی لیٹر'' کے حصول تک محدود ہوکر رہ گئے اور وہ بھی کچھ شرائط وقواعد کے ساتھ۔علاوہ ازیں حقیقت یہ بھی ہے کہ مدارس دینیہ سے فارغ التحصیل طلبہ کرام ان تمام تعلیمی وتدریسی مواقع، ترقی کے مراحل اور اعلیٰ تعلیمی منازل سے صرف اس لئے استفادہ نہیں کرسکتے کہ کسی گورنمنٹ یونیورسٹی کی ''بی.اے'' و''ایم.اے'' اسلامیات کی ڈگری ان کے پاس نہیں ہوتی۔

ادارے کے پرنسپل / سربراہ/ مہتمم کا نام: __________ ادارے کے سربراہ کی تعلیمی قابلیت: __________

ٹیلیفون نمبر: __________ موبائل نمبر: __________ فوری ایمرجنسی رابطہ کا نمبر: __________

فیکس نمبر: __________ ای میل ایڈریس: __________ ویب سائٹ ایڈریس: __________

رجسٹرڈ سوسائٹی / ٹرسٹ/ تنظیم کا نام: __________

گورنمنٹ رجسٹریشن ایکٹ کے تحت دیا گیا نمبر: __________ رجسٹریشن کی تاریخ: __________

تنظیماتِ مدارس دینیہ میں سے کس وفاق سے الحاق ہے: __________

الحاق ورجسٹریشن نمبر: __________ ادارے کے قیام کی تاریخ: __________

## 2. ادارے کی عمارت میں تدریسی واقامتی سہولتات

۱) ادارے کی عمارت سوسائٹی کی ملکیت ہے یا کرائے پر لی گئی ہے؟ ملکیت ہے ☐ کرائے کی جگہ ہے ☐

۲) اگر کرائے کی جگہ ہے تو کرائے داری کی مدتِ معاہدہ: ☐

۳) عمارت میں انتظامی شعبے کا کل رقبہ: ☐

۴) ہر کلاس کا کل رقبہ: ☐

۵) تدریسی کمروں کی کل تعداد ☐

۶) ہر کلاس میں کتنے طلباء کے بیٹھنے کی گنجائش ہے ☐

۷) کل رقبہ زمین ☐

۸) کیا عمارت ایئر کنڈیشنڈ ہے:
پوری عمارت ☐ پرنسپل کا آفس ☐ اساتذہ کا کمرہ ☐ تدریسی کمرہ ☐

وفاقی اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر جناب پروفیسر ڈاکٹر ظفر اقبال صاحب کے وژن، علم دوستی اور ذاتی دلچسپی و اصرار پر جامعہ ہٰذا کی ''الحاق کمیٹی'' نے اس تمام صورتحال پر تفصیلی غوروخوض کے بعد شعبہ اسلامک اسٹڈیز کے سینئر اساتذہ کرام اور انتظامیہ کے قابل ترین افراد پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی جن کی سفارشات کی روشنی میں ﴿الف﴾ وہ تمام مدارس دینیہ جن کا حکومت پاکستان سے منظور شدہ (تنظیمات مدارس دینیہ بورڈ) میں سے کسی ایک وفاق سے الحاق ہو ﴿ب﴾ اس ادارے میں ''عالمیہ'' (دورۂ حدیث) تک باقاعدہ سولہ (۱۶) سالہ نصاب کی تکمیل کرائی جاتی ہو ﴿ج﴾ وہ ادارہ حکومت پاکستان سے رجسٹرڈ ہو ﴿د﴾ اس ادارے کی تعلیمی وانتظامی کارکردگی معروف ہو۔ اور وہ ادارے اپنی ''عالیہ'' اور ''عالمیہ'' کی اسناد پر وفاقی اردو یونیورسٹی کی ''بی.اے'' و ''ایم.اے'' اسلامیات کی ڈگری کے حصول میں بھی دلچسپی رکھتے ہوں، وہ تمام ادارے وفاقی اردو یونیورسٹی کے ساتھ تعلیمی الحاق کے اہل ہوں گے۔ ایسے تمام اداروں کو ہم اپنی جامعہ میں خوش آمدید کہتے ہوئے ان کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارا مددگار ہو۔

والسلام

طالب دُعاء

﴿ڈاکٹر عبدالماجد﴾

پروگرام کوآرڈینیٹر برائے الحاق مدارس دینیہ

۹) کیا تمام کمروں میں بجلی اور پنکھوں کا انتظام ہے: جی ہاں ☐ جی نہیں ☐

۱۰) کیا کمرے ہوادار اور روشن ہیں: جی ہاں ☐ جی نہیں ☐

۱۱) کیا سمعی و بصری سہولیات موجود ہیں؟ اگر ہیں تو:
ملٹی میڈیا آلات کی تعداد ☐ اور ہیڈ پروجیکٹر کی تعداد ☐

۱۲) کیا عمارت میں کانفرنس/اسمبلی ہال موجود ہے جی ہاں ☐ جی نہیں ☐

۱۳) اگر ہے تو اس میں کتنے افراد کی گنجائش موجود ہے ☐

۱۴) کیا کمرہ اساتذہ موجود ہے؟ جی ہاں ☐ جی نہیں ☐

۱۵) اگر ہے تو اس میں کتنے افراد کی گنجائش موجود ہے ☐

۱۶) کیا اساتذہ اور طلبہ کے لئے فوری طبی امداد کی سہولت موجود ہے: جی ہاں ☐ جی نہیں ☐

۱۷) کیا کیمپس میں اساتذہ کے قیام کے لئے مکان یا فلیٹ موجود ہیں؟ اگر ہیں تو:
کل تعداد ☐ مکان ☐ فلیٹ ☐

۱۸) کیا طلبہ کیلئے ہاسٹل موجود ہے؟ جی ہاں ☐ جی نہیں ☐

۱۹) اگر موجود نہیں ہے تو کیا بنانے کا ارادہ ہے؟ جی ہاں ☐ جی نہیں ☐

۲۰) ہاسٹل میں رہنے والے طلبہ کی تعداد ☐

۲۱) کیا ہاسٹل میں طعام خانہ موجود ہے؟ جی ہاں ☐ جی نہیں ☐

# تعارفِ جامعہ

وفاقی جامعہ اردو برائے فنون، سائنس وٹیکنالوجی پاکستان کا وہ منفرد ادارہ ہے جس نے اردو زبان کو تدریس کیلئے اپنایا۔ جامعہ اردو نے حالیہ برسوں میں اپنے اساتذہ کی انتھک کوششوں سے ایک ممتاز تعلیمی ادارہ کی حیثیت حاصل کر لی ہے۔

جامعہ کے قیام کا باعث کراچی میں قائم دو وفاقی سرکاری کالج اردو آرٹس کالج اور اردو سائنس کالج ہیں۔ وفاقی اردو آرٹس کالج ملک کا وہ پہلا ادارہ ہے جس نے اردو زبان میں درس وتدریس کی ابتداء کی اس کالج کو بابائے اردو ڈاکٹر مولوی عبدالحق نے 1949ء میں قائم کیا۔

بالآخر بابائے اردو کے دیرینہ خواب کی تعبیر صدارتی فرمان کے ذریعہ 13 نومبر 2002ء کو وفاقی جامعہ اردو کی شکل میں ملی۔ اس وقت اردو یونیورسٹی تین (۳) کیمپسز پر مشتمل ہے جن میں عبدالحق کیمپس اور گلشن کیمپس کراچی میں اور ایک کیمپس اسلام آباد میں واقع ہے۔ اسلام آباد کیمپس 2003ء میں قائم ہوا۔

اپنے آغاز سے ہی جامعہ نے علم وتربیت اور تحقیق کے اعلیٰ ترین معیار کو حاصل کرنے کے لئے جدوجہد کا آغاز کیا اور نئے کلیات کے قیام کے ساتھ ساتھ عصر حاضر کی ضروریات کے مطابق نئے شعبوں کو متعارف کرایا ہے۔

اس سال جامعہ نے 37 بیچلرز اور 30 ماسٹر پروگرامز میں داخلوں کا آغاز کیا ہے۔ اس وقت جامعہ میں فنون، سائنس، انجینئرنگ، بزنس ایڈمنسٹریشن، کامرس، اکنامکس، فارمیسی اور تعلیمات کے علاوہ قانون کی فیکلٹیز میں بیچلرز اور ماسٹرز پروگرام کے ساتھ ساتھ ایم فل اور پی ایچ ڈی کے پروگرام کامیابی کے ساتھ جاری ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر ظفر اقبال جامعہ کے حالیہ وائس چانسلر ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# وفاقی اردو یونیورسٹی

## شعبۂ الحاق برائے مدارسِ دینیہ

**Affiliation of Education Institution to the University**

**وفاقی اردو یونیورسٹی آرڈیننس CXIX of 2002 بمطابق دفعہ (F) (1) 26**

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس وٹیکنالوجی ایک وفاقی ادارہ ہے جو اپنے آرڈیننس CXIX of 2002 کی رو سے اپنی قیود و شرائط کے مطابق الحاق دینے کا اختیار رکھتا ہے۔ الحاق کے خواہشمند مدارس دینیہ کو ''بی.اے'' و ''ایم.اے'' اسلامیات کے لئے الحاق نامہ جاری کیا جائے گا جس کے لئے ضروری ہے کہ وہاں سولہ سالہ نصاب کی تکمیل کا باقاعدہ و مکمل انتظام ہو۔ اور وہاں کے طالب علم ''بی.اے'' کی رجسٹریشن سے قبل بارہ (۱۲) سالہ جبکہ ''ایم.اے'' اسلامیات کی رجسٹریشن سے قبل چودہ (۱۴) سالہ نصاب کی باقاعدہ تکمیل کر چکے ہوں۔

## الحاق اور عدم الحاق کے قوانین

### 1. قانونی تقاضے (Legal Obiligations)

۱) الحاق کا خواہشمند کوئی بھی ادارہ ذاتی ملکیت کا حامل نہیں بلکہ کارپوریٹ باڈی ہونا چاہیے جس کا رجسٹریشن ٹرسٹ، سوسائٹی، فاؤنڈیشن رجسٹریشن ایکٹ کے تحت ہو۔ اس کا اطلاق پبلک سیکٹر اداروں پر نہیں ہوگا۔

۲) کسی کارپوریٹ باڈی کے مالکانہ حقوق کی منتقلی الحاق کے بعد، بغیر یونیورسٹی کے علم میں لائے نہیں ہوگی۔

۳) یونیورسٹی کو الحاق کی درخواست دینے سے قبل شہری ضلع کے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر (DCO) یا متعلقہ ادارے کی اجازت لینا ہوگی۔

۴) رجسٹریشن کی درخواست کے ہمراہ رجسٹریشن کی تاریخ کی کاپی مع ایسوسی ایشن کے میمورنڈم و مختصر کوائف نامہ مینجمنٹ کے اراکین کو فراہم کیا جائے گا۔

نوٹ: اس صفحہ پر دی گئی تمام معلومات علیحدہ شیٹ پر ٹائپ کر کے منسلک فرمائیں۔

## 4. فیکلٹی اسٹاف

(صرف ان اساتذہ کرام کے کوائف جو الحاقی شعبہ جات عالیہ اور عالیہ (بی۔اے و ایم۔اے اسلامیات) میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں)

| اساتذہ کا نام | عہدہ | تعلیمی قابلیت | تدریسی تجربہ | تنخواہ کا اسکیل |
|---|---|---|---|---|
| | | | | |
| | | | | |
| | | | | |
| | | | | |

## 5. کتب خانہ

| کتابوں کی کل تعداد | نصابی کتب کی تعداد | ریسرچ جرنلز | میگزین | اخبارات | طلباء کے بیٹھنے کی گنجائش | فوٹو اسٹیٹ کی سہولت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | |

## 6. انفارمیشن ٹیکنالوجی

| کمپیوٹر کی تعداد | نیٹ ورک | سمعی و بصری سہولیات | پرنٹر کی سہولت | فیکس کی سہولت | طلباء کے بیٹھنے کی گنجائش |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | |

## تعلیمی ادارہ کے سربراہ کی تصدیق واقرارنامہ

میں ادارہ کے سربراہ کی حیثیت سے اقرار کرتا/ کرتی ہوں کہ مندرجہ بالا کوائف/ تفصیلات اور اس کے ساتھ منسلک دیگر معلومات درست ہیں۔ غلط بیانی کی صورت میں جامعہ ہذا کو اختیار ہے کہ وہ درخواست کو مسترد کر دیں اور اگر الحاق دیا گیا ہے تو منسوخ کر دیں۔
مزید یہ کہ جامعہ ہذا کے تمام قواعد و ضوابط کی پابندی کروں گا/ کروں گی۔

**منسلکات:** مندرجہ بالا حقائق کو درست ثابت کرنے کے لئے تمام مطلوبہ دستاویزات کی نقول منسلک کریں۔

تمام منسلکات کو جلی حروف سے ظاہر کریں۔ تمام منسلکات جو کہ جمع کروائی جا رہی ہیں اس کی تفصیلات علیحدہ جمع کرائیں۔

تاریخ: ____________

____________
سربراہ کے دستخط بمع مہر

## .2 الحاق کے لئے درخواست (Application of Affiliation)

ا) ایک ادارہ جو یونیورسٹی کے رجسٹرار کو الحاق کیلئے درخواست دے گا وہ یونیورسٹی کے مجوزہ فارم پر ہوگی۔

۲) یہ درخواست اُس تاریخ سے چھ (6) ماہ قبل دی جائے گی جس تاریخ کو الحاق مطلوب ہوگا۔

۳) یہ درخواست یونیورسٹی کے تعلیمی سال کے آغاز سے قبل دی جائے گی۔

۴) درخواست کے ہمراہ درخواست پر کاروائی عمل میں لانے کی یونیورسٹی کی مقررہ فیس جمع کرانا ہوگی۔

۵) ادارے کے ڈائریکٹر/پرنسپل کو الحاق کے لئے درخواست بمعہ مطلوبہ تفصیلات ''پروگرام کوآرڈینٹر الحاق کمیٹی برائے مدارس دینیہ'' کے توسط سے رجسٹرار وفاقی اردو یونیورسٹی کو دینی ہوگی۔

۶) ''کوآرڈینٹر الحاق کمیٹی برائے مدارس دینیہ'' وفاقی اردو یونیورسٹی کے متعلقہ شعبے سے اراکین الحاق کمیٹی کا اجلاس طلب کریں گے تا کہ درخواست کی روشنی میں فارم الحاق جاری کیا جاسکے۔

۷) ''کوآرڈینٹر الحاق کمیٹی برائے مدارس دینیہ'' ادارے کے سربراہ کی جانب سے موصولہ فارم کی روشنی میں اراکین الحاق کمیٹی کا ایک اجلاس طلب کریں گے جس میں تفصیلاً غور وخوض کے بعد ادارے کے باقاعدہ معائنہ کی تاریخ کا تعین کیا جائے گا۔

۸) ادارے کے معائنے کیلئے اراکین الحاق کمیٹی کے تمام ممبران مع دو بیرونی ماہرین مضمون (جو کہ الحاق شدہ مدارس دینیہ میں سے ہونگے) مقررہ تاریخ اور وقت پر ادارے میں پہنچیں گے۔

۹) لائبریری، لیبارٹریز، کلاس رومز، دفاتر، پرنسپل کا کمرہ، کمپیوٹر روم کا معائنہ اور فیکلٹی ممبر و غیر تدریسی عملے سے ملاقات کی جائے گی۔

۱۰) اسی دن آئندہ میٹنگ کی تاریخ کا تعین کیا جائے گا۔

۱۱) مقررہ تاریخ کو تمام اراکین الحاق کمیٹی اور بیرونی ماہرین مضمون کی رپورٹوں کی روشنی میں عارضی الحاق نامہ تیار کیا جائے گا تا کہ ادارہ کو الحاقی سطح پر لانے کیلئے کاروائی کر لی جائے۔ ادارہ کے سربراہ کو مقررہ الحاق فیس کا پے آرڈر بنام ''سیکریٹری الحاق کمیٹی'' کے دفتر میں جمع کرانے کی ہدایت کی جائے گی۔

۱۲) وقت مقررہ پر معائنہ کیا جائے گا تا کہ تمام اراکین اطمینان کرلیں کہ معائنہ کے دوران وضع کردہ تمام امور مکمل کر لئے گئے ہیں۔

۱۳) تمام اراکین کے متفقہ فیصلے کے بعد ابتداً ایک سال کیلئے دفتر الحاق کمیٹی برائے مدارس دینیہ سے الحاق نامہ جاری کر دیا جائے گا۔

# وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس اور ٹیکنالوجی

وفاقی اردو یونیورسٹی آرڈیننس CXIX of 2002 بمطابق دفعہ (F) (1) 26

## اقرارنامہ (Declaration)

۱) یہ کہ ادارہ وفاقی اردو یونیورسٹی کے قانونِ الحاق اور قواعد وضوابط کی مکمل طور پر پابندی کرے گا۔

۲) یہ کہ ادارہ بوقت الحاق پیش کردہ جملہ تفصیلات عمارت فیکلٹی، تنصیبات طلبہ کی تعلیمی وتدریسی ضروریات اور سہولیات کو الحاق کے دورانیہ میں برقرار رکھنے کا پابند رہے گا اور کوئی بھی تبدیلی الحاق کمیٹی کے علم میں لائے بغیر نہیں کرے گا۔

۳) یہ کہ ادارہ یونیورسٹی کے مقررہ نصاب، طریقہ تدریس وامتحانات اور تعلیمی معیار کو برقرار رکھنے کا پابند رہے گا اور ہائیر ایجوکیشن کمیشن اور یونیورسٹی کے وقتاً فوقتاً جاری ہدایات پر عمل درآمد کرنے کا پابند ہوگا۔

۴) یہ کہ ادارہ یونیورسٹی کی الحاق کمیٹی کے نگرانی معائنہ شیڈول کی پابندی کریگا اور امتحان کے انعقاد سے متعلق تمام ذمہ داریاں پوری کریگا۔

۵) یہ کہ ادارہ یونیورسٹی کو انرولمنٹ، امتحانات، معائنہ تجدیدِ الحاق کی فیس پابندی سے ادا کرتا رہے گا۔

۶) یہ کہ یونیورسٹی یا الحاق کمیٹی ملحقہ ادارے کی کسی بھی بے ضابطگی یا غیر قانونی سرگرمی کی ذمہ دار نہ ہوگی۔

۷) یہ کہ ادارہ نے اس اقرار نامے میں مندرجہ بالا تمام قیود وشرائط اور منسلک تمام قواعد وضوابط کو اچھی طرح سے پڑھ، سن کر سمجھ لیا ہے اور اس کی پابندی کرے گا اور یہ رضامندی ظاہر کرتا ہے کہ پابندی نہ کرنے کی صورت میں کسی بے ضابطگی یا غیر قانونی سرگرمی پر یونیورسٹی کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ الحاق نامہ منسوخ کردے۔

۸) یہ کہ ادارے نے اس اقرارنامہ پر بخوشی رضامندی دستخط کردیے ہیں۔

تاریخ: ______________

ادارہ کا نام: ______________________________

مہتمم اعلیٰ: ______________________________

درخواست گزار: ______________________________

دستخط گواہ ۱: ______________ دستخط گواہ ۲ ______________

شناختی کارڈ نمبر: ______________ شناختی کارڈ نمبر: ______________

______________
دستخط ومہر مہتمم اعلیٰ

______________
مہر ادارہ

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس وٹیکنالوجی کراچی

شعبۂ الحاق برائے مدارسِ دینیہ

## .3 ادارتی و تعلیمی (Institutional & Educational)

کسی تعلیمی ادارے کو یونیورسٹی سے الحاق کرنے کے لئے درج ذیل امور کا اطمینان دلانا ہوگا:

۱) یہ کہ تعلیمی ادارہ مستقل بنیادوں پر کسی مجلس حاکمہ (مجلس شوریٰ) کے تحت قائم ہے۔

۲) یہ کہ تعلیمی ادارہ محل وقوع کے اعتبار سے موزوں عمارت میں قائم ہے جہاں بغیر کسی رکاوٹ کے پانی، بجلی فیول، گیس اور ٹیلیفون کی سہولیات مہیا ہیں۔

۳) یہ کہ تعلیمی ادارے تک عام پبلک کی رسائی با آسانی ہوسکتی ہے۔

۴) یہ کہ تعلیمی ادارے نے اپنے اسٹاف کی کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے مناسب قواعد، کارکردگی وانضباط تیار کر لیے ہیں۔

۵) یہ کہ تعلیمی ادارے میں لائبریری اور کمپیوٹر لیب کی سہولتیں مہیا کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے اور جس شعبہ کے لئے الحاق مطلوب ہے اس شعبہ کی درس وتدریس کیلئے لوازم سے مزین تجربے خانے اور عملی تجربہ کے انتظامات کر لیے گئے ہیں اور اساتذہ کرام کا تقرر بھی کرلیا گیا ہے۔

۶) یہ کہ لائبریری میں ہر مضمون سے متعلق کم از کم 500 کتابیں مہیا ہیں اور کم از کم 200 کتابیں اضافی مطالعہ کیلئے موجود ہیں۔

۷) یہ کہ لائبریری میں کل طالب علموں کا %20 نشستوں کا اہتمام موجود ہے۔

۸) یہ کہ تعلیمی ادارے میں نصاب کے مطابق معیاری درس وتدریس کے لئے مطلوبہ استعداد اور مناسب تعداد میں تدریسی عملہ موجود ہے اور ان کی شرائط ملازمت کی پابندی کی جاتی ہے۔

۹) یہ کہ تعلیمی ادارے میں الحاقی شعبہ جات کی تدریس کیلئے جو نصاب مقرر ہوگا وہ یونیورسٹی کے منظور کردہ نصاب کے مطابق ہوگا۔

۱۰) الحاقی شعبہ جات میں ڈگری، ڈپلومہ یا تعلیمی ادارے سے متعلقہ سرٹیفکیٹ کے لئے تمام امتحانات کا انعقاد الحاقی ادارہ اور یونیورسٹی مل کر کرے گی۔

۱۱) تعلیمی ادارہ ان قوانین، ضوابط، قواعد جنہیں یونیورسٹی نے وقتاً فوقتاً تعلیمی اسکیم کے تحت نافذ کیا ہو جیسے نصاب کی مدت، تدریسی زبان (Medium of Instruction)، امتحانی جواب کی زبان (Medium of Examination) طالب علموں کے داخلے کی شرائط وغیرہ پر عمل درآمد کا پابند ہوگا۔

۱۳) تعلیمی ادارے کو مناسب انتظامی ڈھانچہ، تدریس کے اعلیٰ معیار اور بہترین کارکردگی کی ضمانت دینا ہوگی۔

۱۴) اس بات کی یقین دہانی ہو کہ فیکلٹی کا ورک لوڈ اس سے زیادہ نہیں جتنا یونیورسٹی نے وضع کر دیا ہے۔

## 4. تدریسی وانتظامی شعبہ (Department of Teaching & Administration)

۱) تدریسی شعبہ کی تعلیمی قابلیت کم از کم "ایم۔اے اسلامیات" بدرجہ اول یا اس کے مساوی ہوگی تاہم کم از کم 70% تدریسی عملہ اسلامیات میں ایم۔اے (ماسٹر) سند کا حامل ہو۔

۲) تدریسی عملہ کی اسناد ہائر ایجوکیشن کمیشن (HEC) کی تسلیم شدہ یونیورسٹیوں یا ان کی مساوی ہونا چاہئیں۔ دیگر مضامین کے اساتذہ کے لئے بھی یہی معیار ہوگا۔

۳) تدریسی شعبہ کے عملے کی تعداد کم از کم درج ذیل تناسب سے ہونی چاہیے۔

پروفیسر-1 ایسوسی ایٹ پروفیسر-2 مددگار پروفیسر-3 لیکچرار-4

۴) تدریسی عملے کی ماہانہ تنخواہ گریڈ 17 کے مساوی ہونا چاہیے۔

۵) تعلیمی ادارے میں مناسب تدریس کیلئے مطلوبہ قابلیت کا تدریسی وغیر تدریسی عملہ موجود ہو اور ان کی شرائط ملازمت مناسب ہوں، ساتھ ہی نصاب کی تدریس اور ٹریننگ کی سہولت بھی مکمل موجود ہو۔

۶) ادارے میں کم از کم 50% تدریسی عملہ کل وقتی ملازم ہونا لازمی ہے۔ اُن کو بذریعہ بینک (Payees Account) تنخواہ دی جائے گی۔

تمام کل وقتی/جز وقتی تقررات ملحقہ ادارہ کے سلیکشن بورڈ کے ذریعے کرنا ہوں گے۔

۷) مستقل بنیادوں پر قائم ایک بورڈ آف گورنر ادارے کو کنٹرول کرے گا۔

۸) ادارے کا بورڈ آف گورنر تعلیمی فیسوں کا نظام طے کرے گا۔

## 5. نگرانی اور معائنہ (Supervision & Inspection)

۱) الحاقی ادارہ یونیورسٹی کے طلب کرنے پر ایسی رپورٹ گوشوارہ اور دیگر اطلاعات فراہم کرے گا جس سے ادارے کی کارکردگی اور اس کے مؤثر اور فعال ہونے کا فیصلہ کیا جا سکے۔

۲) الحاقی ادارے کی نگرانی اور معائنہ یونیورسٹی کی مقرر کردہ انسپکشن ٹیم وقتاً فوقتاً کرے گی

۳) تعلیمی ادارہ سالانہ تعلیمی و مالی آڈٹ رپورٹ یونیورسٹی کو پیش کرے گا۔

۴) تعلیمی ادارے کا معائنہ بورڈ آف اسٹڈیز / یونیورسٹی کی تشکیل شدہ معائنہ کمیٹی الحاق کے پہلے تین سالوں میں ہر سال کرے گی۔ بعدازاں یہ معائنہ تین سالوں میں ایک مرتبہ کیا جائے گا۔

## ''الحاق برائے مدارس دینیہ''

جن مدارس دینیہ کی الحاق کے حوالے سے درخواستیں وصول ہوں گی اُنہیں وفاقی اردو یونیورسٹی کے قواعد وضوابط کے تحت وفاقی اردو یونیورسٹی کے ساتھ باقاعدہ الحاق کرلیا جائے گا۔ (دیکھئے جامعہ اردو کے قواعد وضوابط برائے الحاق)

## 6. الحاق کیلئے کاروائی (Procedure of Affiliation)

تمام اراکین الحاق کمیٹی کے اطمینان کے بعد کہ ادارہ مطلوبہ معیار کے مطابق ہے اور الحاق سے متعلق ادارے نے تمام امور کی تکمیل کرلی ہے تو ابتداً ایک سال کیلئے الحاق نامہ جاری کیا جائیگا جس کے لئے درج ذیل کاروائی عمل میں لائی جائے گی:

۱) یونیورسٹی اور الحاقی ادارے کے درمیان تمام انتظامات کے سلسلے میں ایک قانونی اقرارنامہ تحریر کیا جائے گا جس پر دونوں جانب سے مجاز نمائندے دستخط کریں گے۔

۲) اقرارنامے میں انتظامات، ذمہ داریوں، مالیاتی نظام، معیار کی جانچ کا طریقہ کار، طریقہ ادائیگی رقوم، مقررہ معیار، اقرارنامہ کی منسوخی اور اختلافات طے کرنے کا طریقہ تحریر کیا جائے گا۔

۳) اقرارنامے میں واضح طور پر معیار کی نگرانی کی جانچ کا طریقہ، نظرثانی اور معائنہ سے متعلق بھی تفصیل تحریر کی جائے گی۔

۴) اقرارنامے کے ختم ہونے کی میعاد دونوں فریقین کی جانب سے واضح طور پر تحریر ہوگی۔ توسیع کا طریقہ کار اور اس سے متعلقہ درکار لوازمات کو بھی ضبط تحریر میں لایا جائے گا۔

## 7. الحاق حاصل کرنے کیلئے الحاق کی فیس (Proceeding Fee for Affiliation)

۱) الحاق سے متعلق باقاعدہ فارم پُر کرکے مقررہ فیس برائے کاروائی ومعائنہ فیس کا پے آرڈر بنا کر دفتر میں جمع کرائیں گے۔

۲) درخواست پر کاروائی کیلئے مقررہ فیس ادا کرنی ہوگی۔

۳) الحاق کمیٹی کے معائنہ کی آمادگی کی صورت میں مقررہ معائنہ فیس کا پے آرڈر ''سیکریٹری الحاق کمیٹی'' کو جمع کروایا جائے گا۔

۴) مذکورہ بالا دونوں فیسیں ناقابل واپسی ہوں گی۔

۵) تعلیمی اداروں کوایک سالانہ تجدیدالحاق فیس بھی جمع کروانی ہوگی جس کاتعین وقتاً فوقتاً سینڈیکیٹ کرے گی۔

۶) بعدازمنظوری مجازاتھارٹی، وفاقی اردو یونیورسٹی میں دینی مدارس وجامعات کیلئے الحاق ودیگرفیس یکم اپریل ۲۰۱۴ء سے درج ذیل شرح سے نافذالعمل ہوں گی:

| نمبرشمار | تفصیل | فیس |
|---|---|---|
| i. | ابتدائی/ کاروائی فیس (برائے حصولی فارم ودیگردفتری کاروائی) | 10,000/= |
| ii. | معائنہ فیس اندرونِ کراچی ''مقامی اداروں کیلئے'' (الحاق فارم کی وصولی کے بعد) | 30,000/= |
| iii. | معائنہ فیس بیرونِ شہرودیگرصوبوں کیلئے (الحاق فارم کی وصولی کے بعد) | 1,000,00/= |
| iv. | الحاق فیس | 50,000/= |
| v. | تجدیدالحاق/ سالانہ الحاق فیس (الحاق فیس 50%) | 25,000/= |
| vi. | انرولمنٹ/ رجسٹریشن فیس برائے بی.اےوایم.اے''فی طالبعلم'' (ابتداءِتعلیم سے اختتامِ تعلیم تک) | 5,000/= |

# رجسٹریشن کا طریقہ کار

## .8 ''بی.اے'' میں رجسٹریشن کا طریقہ کار

ہرالحاقی ادارہ کا وہ طالبعلم جومیٹرک پاس ہواور 45% نمبرات کے ساتھ ''ثانویہ خاصّہ'' (مساوی ایف.اے) کی سند کا حامل ہو، اور ''ثانویہ خاصّہ'' تک بارہ (۱۲) سالہ نصاب کی تکمیل کرچکا ہو، وہ ''بی.اے'' کیلئے اپنے ادارہ کی معرفت رجسٹریشن کرانے کا اہل ہوگا۔

## .9 ''ایم.اے'' میں رجسٹریشن کا طریقہ کار

ہروہ طالب علم جوہائیرایجوکیشن کمیشن (HEC) سے منظورشدہ یونیورسٹی یااُس سے ملحقہ کسی بھی ادارہ کی ''بی.اے'' کی سند کا حامل ہواور عالیہ (مساوی بی.اے) تک چودہ (۱۴) سالہ نصاب کی تکمیل کرچکا ہو۔

# نصاب برائے ''بی۔اے''

### سال اول (Part-I)

| نمبر شمار | مضمون | نمبرات |
|---|---|---|
| i. | اسلامیات (لازمی) | 100 |
| ii. | انگریزی (لازمی) | 100 |
| iii. | اسلامیات (اختیاری) | 100 |
| iv. | تاریخ اسلام (اختیاری) | 100 |
| v. | عربی (اختیاری) | 100 |
| | **کل نمبرات** | **500** |

### سال دوم (Part-II)

| نمبر شمار | مضمون | نمبرات |
|---|---|---|
| i. | اردو (لازمی) | 100 |
| ii. | مطالعہ پاکستان (لازمی) | 100 |
| iii. | اسلامیات (اختیاری) | 100 |
| iv. | تاریخ اسلام (اختیاری) | 100 |
| v. | عربی (اختیاری) | 100 |
| | **کل نمبرات** | **500** |

- ......ہر مضمون میں کامیابی کیلئے 50% نمبرات کا حصول لازمی ہے۔
- ......اکیڈمک کونسل سے منظور شدہ ''بی۔اے'' کے تمام مضامین سے متعلق نصاب اور کورس آؤٹ لائن منسلک ہے۔

# نصاب برائے ''ایم۔اے۔اسلامیات''

### سال اول (Part-I)

| نمبر شمار | مضمون | نمبرات |
|---|---|---|
| i. | القرآن وتفسیر القرآن | 100 |
| ii. | حدیث، اصول حدیث وتاریخ حدیث | 100 |
| iii. | فقہ وتاریخِ فقہ | 100 |
| iv. | مسلمانوں کی تمدنی تاریخ | 100 |
| v. | عربی/تاریخ دعوت وعزیمت | 100 |
| | **کل نمبرات** | **500** |

### سال دوم (Part-II)

| نمبر شمار | مضمون | نمبرات |
|---|---|---|
| i. | اُصولِ فقہ | 100 |
| ii. | تقابلِ ادیان/اسلامی اقتصادیات | 100 |
| iii. | عربی/مسلمانوں کے معاشرتی ادارے | 100 |
| iv. | سیرت النبی ﷺ کا خصوصی مطالعہ | 100 |
| v. | اسلامی اخلاقیات وتصوف | 100 |
| | **کل نمبرات** | **500** |

- ......اکیڈمک کونسل سے منظور شدہ ایم اے اسلامیات کے تمام مضامین سے متعلق نصاب اور کورس آؤٹ لائن منسلک ہے۔

# امتحانی طریقہ کار

## 10. بورڈ آف اسٹڈیز:

شیخ الجامعہ پانچ ممبران پر مشتمل بورڈ آف اسٹڈیز تشکیل دیں گے جس کے درج ذیل ممبران ہوں گے:

| | | | |
|---|---|---|---|
| i. | کوآرڈینیٹر | الحاق کمیٹی برائے مدارس دینیہ | ڈاکٹر عبدالماجد صاحب |
| ii. | اسسٹنٹ پروفیسر | شعبہ اسلامیات کراچی کیمپس | ڈاکٹر حافظ محمد ثانی صاحب |
| iii. | اسسٹنٹ پروفیسر | شعبہ اسلامیات اسلام آباد کیمپس | ڈاکٹر محمد عرفان خالد صاحب |
| iv. | بیرونی ماہر مضمون | الحاق مدارس سے ماہر مضمون | |
| v. | بیرونی ماہر مضمون | الحاق مدارس سے ماہر مضمون | |

## 11. بورڈ آف اسٹڈیز کے فرائض:

۱) امتحانی پرچہ جات بنانے اور اس کی جانچ پڑتال کے لئے ممتحنین کا تقرر

۲) امتحانات کے انعقاد کے لئے تاریخوں کا تعین اور اس کی مکمل دیکھ بھال ،نگرانی سمیت دیگر تمام اہم امور کی تشکیل

۳) نصاب کی تشکیل اور اس میں کی جانے والی کسی بھی قسم کی تبدیلی کی منظوری

## 12. امتحان سے متعلق انتظامی اُمور:

۱) ہر ادارہ اپنے طلبہ کے امتحان کا انعقاد، کمرہ امتحان کی نگرانی اور دیکھ بھال کا خود ذمہ دار ہوگا۔

۲) یونیورسٹی کی طرف سے ہر امتحانی سینٹر پر ایک نگرانِ اعلیٰ کا تقرر کیا جائے گا۔

۳) نگرانِ اعلیٰ نگرانی کے ساتھ ساتھ امتحانی پرچہ جات اور دیگر امتحانی ضروریات ادارہ تک پہنچانے اور وہاں سے امتحانی کاپیاں یونیورسٹی تک پہنچانے کا ذمہ دار ہوگا۔

## 13. امتحانی نتائج/مارک شیٹ اور ڈگری کا حصول

۱) بورڈ آف اسٹڈیز کی طرف سے متعین کردہ ممتحنین جوابی کاپیوں کی جانچ پڑتال اور اس کے نتائج مرتب کر کے شعبہ امتحانات میں جمع

کرانے کے پابند ہوں گے۔

۲) پرچہ جات کی ترتیب وتدوین اور جوابی کاپیوں کی جانچ کا معاوضہ یونیورسٹی کے قواعد کے مطابق ادا کیا جائے گا۔

۳) شعبہ امتحانات شیڈول اور قواعد کے مطابق نتائج کا اعلان کرے گا۔ نتائج کے اعلان کے بعد یونیورسٹی کے طے شدہ اصول کے مطابق مارک شیٹ اور ڈگری جاری کردی جائے گی۔

## 14. نگرانی کا طریقہ کار

''بی.اے'' و ''ایم.اے'' اسلامیات کی رجسٹریشن سے ڈگری جاری ہونے تک کے تمام اُمور کی بہتر انداز سے انجام دہی کے لئے کوآرڈینیٹر برائے مدارس دینیہ کی سربراہی میں باقاعدہ ایک علیحدہ ''شعبہ'' قائم کیا جائے گا جس میں ہر الحاق مدارس کے دو (۲) منتظمین، وفاقی اردو یونیورسٹی شعبہ امتحانات کے سینیئر اہلکار، الحاق کمیٹی برائے مدارس دینیہ کا ایک رکن شامل ہوگا۔ جبکہ اس تمام ترعمل کی براہ راست نگرانی شعبہ الحاق کا بورڈ آف اسٹڈیز بھی کرے گا۔

## 15. الحاق کی منسوخی کا طریقہ کار (Procedure Cancellaion of Affiliation)

……اگر کوئی تعلیمی ادارہ الحاق سے متعلق شرائط پوری کرنے میں ناکام رہتا ہو،

(یا) تعلیمی ادارہ اوراس کے معاملات، طور طریقے، معمولات، تعلیم کے مفاد کے خلاف ہوں،

(یا) الحاق کمیٹی کی انکوائری کے بعد ادارہ قانون میں مطلوب کسی معاملے سے عہدہ برآء ہونے میں ناکام پایا جاتا ہو،

(یا) اس کے معاملات اس طرح چلائے جارہے ہوں کہ وہ صراحتاً تعلیمی مفادات کے منافی ہوں تو الحاق کمیٹی کی سفارشات پر تعلیمی ادارے کو سماعت کا موقع فراہم کرنے کے بعد سنڈیکیٹ کی منظوری سے الحاق مکمل یا جزوی طور پر منسوخ کر دیا جائے گا۔

الحاق کی منسوخی کا اعلان طلبا کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے اس طرح کیا جائے گا کہ عوام الناس بخوبی آگاہ ہوجائیں اور طلبہ کا تعلیمی نقصان بھی نہ ہو۔ الحاق کی منسوخی کے خلاف اپیل شیخ الجامعہ سے کی جاسکے گی۔ اپیل کی سماعت کے بعد شیخ الجامعہ الحاق کی بحالی کا حکم سنڈیکیٹ کو کرسکیں گے یا معاملہ ان کے سپرد کریں گے۔ بحالی کی صورت میں شیخ الجامعہ مشروط اجازت دیں گے جو سنڈیکیٹ کی توثیق سے مشروط ہوگی۔

## 16. مالیاتی (Financial)

۱) تعلیمی ادارے کو مطمئن کرنا ہوگا کہ وہ مالیاتی طور پر مستحکم اور مستقل طور پر کام کرنے کی صلاحیت کا حامل ہے۔

۲) تعلیمی ادارہ کواس بات کی گارنٹی فراہم کرنا ہوگی کہ وہ یونیورسٹی کی مقررہ فیسوں کی ادائیگی شیڈول کے مطابق کرتے رہیں گے۔

## 17. دستوری وثقافتی (Constitutional & Cultural)

۱) ادارہ سختی کے ساتھ دستوری طریقہ کار، بلدیاتی قوانین، ثقافتی اور مذہبی معاملات کی پابندی کرے گا۔

۲) تعلیمی ادارہ سختی کے ساتھ تدریسی، تعلیمی، تربیتی، مذہبی اور ثقافتی سرگرمیوں کی پابندی کرے گا جبکہ سیاسی، قومی، معاشرتی اور علاقائی سرگرمیوں پر مجبور نہ کرے گا۔

## 18. ہم نصابی اور حفظانِ صحت کی سہولیات (Extra Circular Activities & Precurement Facilities)

۱) ادارہ طالب علموں کی زائد از نصابی سرگرمیوں اور تفریحی پروگراموں کا انعقاد کرے گا تا کہ ان کی صحت اور عام بہبود کو فروغ حاصل ہو۔

۲) تعلیمی ادارہ طالب علموں کے لئے (الف) تاریخی اہمیت کے حامل مقامات (ب) فیکٹری (ج) اسٹاک ایکسچینج (د) چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز و دیگر تعلیمی اداروں کے دوروں کا اہتمام کرے گا۔ اسی طرح بوائز اسکاؤٹ کیمپ فائر، مشاعرہ، تعلیم قرآن، حمد و نعت اور مباحثہ جیسی ہم نصابی سرگرمیوں کے انعقاد کی ضمانت دے گا۔

۳) تعلیمی ادارہ اندرونی اور بیرونی کھیلوں کی سرگرمیوں کی سہولیات فراہم کرے گا تا کہ نوجوانوں میں برداشت اور مقابلہ کا صحت مند رجحان پیدا ہو۔

۴) طالب علموں کو ایک یا دو کھیلوں میں لازمی حصہ لینے کی حوصلہ افزائی کی جائے اور اگر ممکن ہو تو جیم خانہ کی سہولیات بھی مہیا کی جائیں۔

۵) طالب علموں کی صحت کے تحفظ اور ہنگامی امداد کیلئے ادارے میں ڈسپنسری کا قیام عمل میں لایا جائے اور طالب علم کو سہ ماہی میڈیکل چیک اپ کی سہولت دی جائے۔

## 19. تعمیراتی معیار (Standard of Construction)

۱) تعلیمی ادارہ ایسے مخصوص اور علیحدہ مقام پر واضح ہو جہاں تعلیمی سرگرمیاں بہتر انداز میں پروان چڑھ سکیں۔

۲) عمارت کم از کم نصف ایکڑ یا چار (4) کنال پر واقع ہو اور جگہ میں اتنی گنجائش ہو کہ وہاں مزید ترقیاتی کام ہو سکیں۔

۳) زمین یا جگہ میں کسی ادارے یا شخص کا حصہ نہ ہو۔

۴) تعلیمی ادارہ کا کلاس روم، کامن روم لائبریری اور لیبارٹری معیاری ہو جس کا سائز 16x32 اسکوائر فٹ سے کم نہ ہو اور ہر سیکشن کے

کلاس روم میں طلباء کی تعداد 40 سے زائد نہ ہو۔

۵) تعلیمی ادارہ کے پاس ایک سماعت گاہ (آڈیٹوریم) اور 2 کمرے بطور اسٹوڈنٹ کامن روم اور اسٹاف روم موجود ہوں۔

۶) تعلیمی ادارہ میں کینٹین، باتھ روم، ڈسپنسری، انڈور اور آؤٹ ڈور کھیلوں کی سہولیات فراہم ہوں۔

## 20. الحاق شدہ مدارس دینیہ کیلئے خصوصی ہدایات اور بی.اے وایم.اے کیلئے نشستوں کا تعین

۱) تمام الحاق شدہ اداروں کو یونیوسٹی کے ضوابط کی پابندی کرنا لازمی ہوگا۔

۲) ادارہ HEC اور یونیورسٹی کے قوانین کی پابندی کرے گا جو وقتاً فوقتاً ادارے کے الحاق سے متعلق ہوں۔

۳) کوئی تعلیمی ادارہ قانون کے خلاف سرگرمی یا قانون کے طریقہ کار کے خلاف معاملات میں ملوث ہوتو یونیورسٹی کو کلی اختیار ہوگا کہ وہ کوئی بھی ضروری اقدامات کرے یہاں تک کہ ادارے کا الحاق منسوخ کردے۔

۴) تعلیمی ادارہ پابند ہوگا کہ وہ HEC اُن کے نمائندوں اور اُن کے وفود کو ہر قسم کی سہولت فراہم کرے جس کے ذریعے معیار کے مطابق مناسب تعلیمی کارکردگی جانچ سکیں۔

۵) اداروں کا کیمپس یا عمارت کی تبدیلی کی صورت میں یونیورسٹی کو آگاہ کرنا ضروری ہوگا۔ اسی طرح پرنسپل، ایڈمنسٹریٹر وغیرہ کی تبدیلی کی صورت میں بھی یونیورسٹی کو آگاہ کرنا لازمی ہوگا۔

۶) کسی بھی ادارہ میں ''بی.اے'' و ''ایم.اے'' میں داخلوں کیلئے نشستوں کا تعین اور اس کی منظوری ادارہ میں موجود سہولیات اور گنجائش کو دیکھ کر دی جائے گی۔

۷) بڑی جامعات اور معروف مدارس دینیہ کیلئے نشستوں کی تعداد میں ان کی خواہش کو مدنظر رکھا جائے گا۔

۸) وہ تمام مدارس دینیہ جو وفاقی اردو یونیورسٹی سے الحاق کرائیں گے وہ اپنے اداروں کے اُن طلبہ کی بھی ''بی.اے'' و ''ایم.اے'' اسلامیات کے لیے رجسٹریشن کرانے کے اہل ہوں گے جو کہ فارغ التحصیل ہوچکے ہوں اور ''بی.اے'' و ''ایم.اے'' اسلامیات میں رجسٹریشن کی اہلیت رکھتے ہوں۔

جَزَاکُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاء

شُعبۂ اِلحاق برائے مَدارِسِ دِینیہ